السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جوئے کی ایک نشانی یہ ہے کہ اس میں اصل زرتلف ہوجاتا ہے جب کہ انعامی بانڈمیں ایسا نہیں ہوتا ہے پھر علمائے کرام اسے کیوں جوا سمجھتے ہیں حالانکہ انعامی بانڈکسی بھی وقت واپس کرکے رقم وصول کی جاسکتی ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انعامی بانڈمیں جوااور سودکی دونوں صورتیں موجودہیں جوااس لیے کہ کھاتہ میں جمع شدہ رقم اس انعام کا ذریعہ بنی ہے جوکسی کارنامہ کا صلہ نہیں بلکہ بلا محنت بخت واتفاق سے ہاتھ لگ گئی ہے یہی جوا کی تعریف ہے دوسری طرف جس ادارہ میں یہ رقم جمع ہوتی ہے وہ اسے سودی کاروبارپر صرف کرتا ہے قرعہ کی مدت کے دوران وہ بہت ساری رقم جمع کرلیتا ہے جس کی معمولی سودی نسبت بجائے سب حصہ داروں پر تقسیم کرنے کے چندافراد کی جھولی میں انعام کے طورپرڈال دی جاتی ہے اس میں سودکی شرح بھی متعین ہوتی ہے جب کہ افراد کا تعین علی السبیل البدل ذہنی ہوتا ہے اور مخصوص رقم جمع کرانے والاچونکہ سودی کاروبارمیں معاونت کا سبب بنا ہے لہذا وہ بھی مجرم ٹھہرا۔ باقی رہا جوئے کی علامات میں سے اصل زرکاتلف ہونا سویہ صرف ایک مفروضہ ہے اس کا وقعات وحقائق سے کوئی تعلق نہیں

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ مدنیہ

ج1ص546

محدث فتویٰ